



جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو وہ اسے توڑ دے تو وہ اسے (خوبی) کو دیکھ لے جو اسے اس (عورت) سے نکاح کی طرف راغب کر رہی ہے

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو وہ اسے توڑ دے تو وہ اسے (خوبی) کو دیکھ لے جو اسے اس (عورت) سے نکاح کی طرف راغب کر رہی ہے راوی کا بیان ہے کہ میں نے ایک لڑکی کو نکاح کا پیغام دیا تو میں اسے چھپ چھپ کر دیکھتا تھا یہاں تک کہ میں نے وہ خوبی دیکھ لی جس نے مجھے اس کے نکاح کی طرف راغب کیا تھا اور میں نے اس سے شادی کر لی

[حسن] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں نکاح سے پہلے اس خاتون کو دیکھنے کا استحباب ثابت ہوتا ہے جس سے نکاح کرنا مقصود ہے۔ خیال رہے کہ (منگیتر کا) چہرہ اور ہتھیلیاں ہی دیکھنی مباح ہے اس لیے کہ چہرہ، خوبصورتی و جمال پر یا پھر اس کی ضد (بدصورتی) پر دلالت کرنا ہے اور ہتھیلیاں، عورت کے بدن کی لاغری یا اس کے برعکس بدن کی زرخیزی و صحت مندی پر دلالت کرتی ہیں اور یہی جمہور علماء کا مذہب ہے دیکھنے میں عورت کی رضامندی کی شرط نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے بھی جائز ہے کہ وہ اس خاتون کو اس کی بے توجہی میں اور اس کو اطلاع دینے بغیر دیکھے، جیسا کہ صحابہ رسول ﷺ جابر رضی اللہ عنہ نے کیا اور اگر مرد کے لیے دیکھنا ممکن نہ ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ کسی قابل اعتماد خاتون کو اس منگیتر کے پاس بھیجے جو اسے دیکھے اور اس کی صفات سے مطلع کرے دیکھنے کی مشروعیت کی وجہ سے یہ کہ دونوں کے مابین الفت و محبت پیدا کرنے کا یہ انتہائی موزوں اور مرغوب ذریعہ ہوگا اور واقفیت کے بعد ہونے والے نکاح میں غالباً بعد میں چل کر ندامت و شرمندگی نہیں اٹھانی پڑتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58061>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

